



امام ابن خرم اندی

المحلی

۳ اُرُو
۶
۹
۲

ترجمہ

مولانا امجد احمد حریری



ناشر

دارالدعوة السلفية

شیش محل روڈ

لاہور، پاکستان



مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ تَجِدُ فِيهَا مَا تُغْتَنِي

دو ہزار سے زائد احکام و مسائل زندگی پر مشتمل فقہ احمدیہ کی بلند پایہ کتاب

الحمد لله

تالى

حفظه الزعيم علي بن أحمد بن سعيد المعروف بـ الإمام ابن حزم النحوي^٤

الموقف : ٢٥٦ م

مولانا غلام احمد حیدری

صدر شعبہ علوم اسلامیہ | زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد

نظري شاف

مولانا ابوالشمالی صغیر احمد عقیل ہزاری

(جلد اول)

دار الدعوة لتأليفه • شمس محل روضه • لا اله الا هو

۴۱۔ حضرت عیسیٰ ز قتل ہوئے نہ مصلوب
اللہ تعالیٰ نے انہیں وفات دی پھر انہی طرف اٹھایا۔

قرآن کریم میں فرمایا:

فَمَا أَقْبَلُوهَا وَمَا أَصْلَبُوهَا (النساء: ۱۵۷) اُنھوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا۔

پھر فرمایا: (آلِ الْمُتَوَكِّلِينَ ذَرَانِعًا لِّیَ (زل عمران: ۵۵)

میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا۔

اور ارشاد ہوا: وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا قُتِلُوا فَيَوْمَئِذٍ عَلَيْنَا نَارُ الرِّقَابِ عَلَيْنَهُمْ نَارُكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ۔

اور جب تک میں اُن میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا تھا جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھایا تو تو اُن کا نگراں تھا اور تیرے پاس خبردار ہے۔

فرمایا ارشاد تبارکی ہے: اللَّهُ يَتَوَكَّلُ الْإِنْسَانُ حِينَ مَوْتِهِ أَوَّلَ السَّيْرِ لَوْ كُنْتُ فِي مَكَانٍ

(المزمرہ: ۴۲)

اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت اُن کی مدد میں نہیں کرتا ہے اور جو مرے نہیں اُن کی مدد میں سوتے ہیں (قبض کر لیتا ہے)۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ وفات کی دوسمیں میں۔ (۱) نیند (۲) موت۔ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي سے حضرت عیسیٰ

کا مطلب یہ نہ تھا کہ جب تو نے مجھے سلا دیا بلکہ اُن کی مراد یہ تھی کہ جب تو نے مجھے وفات دی۔ جو شخص چھوڑ رکھتا ہو کہ حضرت عیسیٰ قتل یا مصلوب ہوئے تو وہ شخص کافر اور مرتد ہے اس کا ٹخن اور مال مباح ہے۔ اس لیے کہ وہ شخص قرآن کی نگذیب اور احکام کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو رہا ہے۔

۴۲۔ ابن حزم حضرت عیسیٰ کو قتل یا مصلوب نہ ہونے والا کو مرتد یا واجب القتل اس لیے قرار دے رہے ہیں کہ اس نے

قرآن کی نگذیب کی اور احکام کی خلاف ورزی کی کہ خود وہ حیاتِ عیسیٰ کے اجماعی حید کے خلاف کر رہے ہیں بیکل اس

المحلى

تصنيف الامام الجليل ، المحدث ، الفقيه ، الاصولي ، قوي المعارضة
شديد المعارضة ، بليغ العبارة ، بالغ الحجة ، صاحب التصانيف
المتنوعة في العقول والمنقول ، والسنة ، والفقه ، والاصول
والخلاف ، مجدد القرن الخامس ، نثر الاندلس
أبي محمد علي بن احمد بن سعيد بن حزم
المتوفى سنة ٤٥٦ هـ .

الجزء الاول

عني بنشره وتصحيحه للحررة الأولى سنة ١٣٤٧

ادارة الطباعة المنيرية

لَا تَجْعَلُوا دِينَكُمْ كَالَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمُ اللَّغْوَ وَالْكَذْبَ

بتحقيق الاستاذ الشيخ احمد محمد شاكر القاضي الشرعي
 حقوق الطبع محفوظة لها

مطبعة النهضة بشارع عبدالمعز بمصر

ثنا اسماعيل عن العلاء بن عبد الرحمن عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال « أتدرون ما المفلس قالوا المفلس فينا من لادرهم له ولا متاع فقال ان المفلس من أمتي من يأتي يوم القيامة بصلاة وصيام وزكاة ويأتي قد شتم هذا وقذف هذا وأكل مال هذا وسفك دم هذا (وضرب هذا) (١) فيعطى هذا من حسناته وهذا من حسناته فإن فنيت حسناته قبل أن يقضى ما عليه أخذ من خطاياهم فطرحت عليه ثم طرح في النار » وقال عز وجل (اليوم تجزى كل نفس بما كسبت) *

٤١ - مسألة - وأن عيسى عليه السلام لم يقتل ولم يصلب ولكن توفاه الله عز وجل ثم رفعه اليه . وقال عز وجل (وما قتلوه وما صلبوه) وقال تعالى (انى متوفيك ورافعك الى) وقال تعالى عنه أنه قال (وكنت عليهم شهيداً ما دمت فيهم فلما توفيتنى كنت أنت الرقيب عليهم وأنت على كل شيء شهيد) وقال تعالى (الله يتوفى الأنفس حين موتها والتي لم تمت في منامها) فالوفاة قسمان : نوم وموت فقط ، ولم يرد عيسى عليه السلام بقوله (فلما توفيتنى) وفاة النوم فصح أنه انما عني وفاة الموت ، ومن قال انه عليه السلام قتل أو صلب فهو كافر مرتد حلال دمه وماله لتكذيبه القرآن وخلافه الاجماع .

٤٢ - مسألة - وأنه لا يرجع محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا أحد من أصحابه رضي الله عنهم الا يوم القيامة اذا رجع (الله) المؤمنين والكافرين للحساب والجزاء . هذا اجماع جميع أهل الاسلام المتيقن قبل حدوث الروافض المخالفين لاجماع أهل الاسلام المبديلين للقرآن المكذبين بصحيح سنن رسول الله ﷺ المجاهرين بتوليد الكذب المتناقضين في كذبهم أيضاً ، وقال عز وجل . (وكنتم أمواتاً فأحياكم ثم يميتكم ثم يحييكم) وقال تعالى (ثم انكم يوم القيامة عند ربكم تختصمون) فادعوا من رجوع على رضى الله عنه ما لا يعجز أحد عن أن يدعى مثله لعمر أو لعثمان أو لمعاوية رضى الله عنهم أو لغير هؤلاء - : اذا لم يبال بالكذب